بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ جل جلالہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون

اے لوگوں جو ایمان لائے جو اللہ سے ڈرو اور اسکی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاسکو

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

الٰہی خیر گردانی بحق شاہ جیلانی

شجرۂ طیبہ

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ رضائیہ عنایتی راحتی

درگاہ حضرت خواجہ نبی رضا شاہ
(دادا میاں) لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جل جلالہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاسکو

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

الٰہی خیر گردانی بحق شاہ جیلانی

شجرہ طیبہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ، چشتیہ، ابوالعلائیہ، جہانگیریہ، رضائیہ، عنایتی، احسنی، فصاحتی

باجازت اشاعت: حضرت خواجہ محمد نبی رضا شاہ و حضرت خواجہ محمد عنایت حسن شاہ

حضرت خواجہ محمد صباحت حسن شاہ

سجادہ نشین درگاہ عالیہ لکھنؤ

شائع کردہ: فرید خان فصاحتی، ممبئی

Presented by: **FARID I. KHAN FASAHATI**

Address : 133, Baig Mohd. Bldg., R.B.Marg, Bombay – 400009

Tel: (R) 3722894,

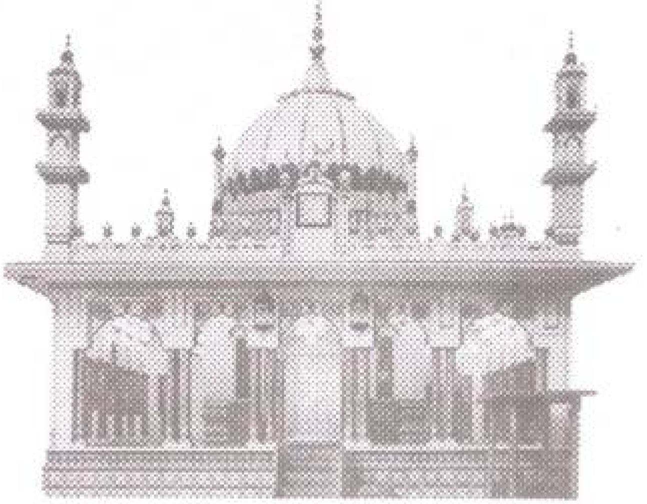

عالم پہ درخشاں ہیں فیضانِ جہانگیری
ہر شخص پہ یکساں ہیں فیضانِ جہانگیری
خدایا بحرمت ازواج انبیاء مدد دے
بحق محمد و محمود مصطفےٰ مدد دے
بحق پنج تن پاک و چہار یار نبی
بہ برکت جملہ ارواح اولیاء مدد دے

بندۂ پروردگارم امتِ احمد نبی
دوست دارے چار یارم تابع اولادِ علی
مذہبِ حنفی دارم ملتِ حضرت خلیل
خاکپائے غوث الاعظم زیرِ سایہ ہر ولی

پتہ: درگاہ شاہ رضا المعروف دادا میاں اسلامیہ قبرستان مال ایونیو روڈ، لکھنؤ، یو۔پی

تاریخہائے عرس مبارک ۲۱ سے ۲۵ ربیع الاول تک

پتہ: درگاہ حضرت خواجہ محمد عنایت حسن شاہ، بھینسوڑی شریف مرشد نگر ملک ضلع رامپور یو۔پی

تاریخہائے عرس مبارک ۲ سے ۵ شوال المکرم تک

۷۸۶
۹۲

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

مزارِ پاک

شمس العارفین سراج السالکین محبوب فخر العارفین

شہنشاہ خواجہ محمد نبی رضا شاہ قادری چشتی ابو العلائی جہانگیری

نور اللہ مرقدہ

قطعۂ تاریخ

اے جہانگیرِ ہدیٰ شاہِ رضا — حاملِ علمِ علیؓ و مصطفیٰ
زندہ دارِ سیرتِ عبد الحیٔ — مخلص الرحمٰن جہانگیر الوریٰ
واقفِ اسرارِ سرِّ لم یزل — لایزال آمد و جودت مرحبا
سیرتِ تو سیرتِ پاکِ رسول — صورتِ پاکت محمد مصطفیٰ
عالمِ روشن شدہ از نورِ تو — اے ضیا افشائے نورِ کبریا
معجزاتِ انبیاء ظاہر ز تو — اے تو فخرِ انبیاء و اولیا
من چہ گویم وصفِ تو اے شاہِ دیں — ذاتِ تو گشتہ نمائے حق نما
مظہرِ حق مظہرِ ہر جزو و کل — شاہدِ لاہوت مشہودِ خدا
عاصیاں را دامنِ رحمت کشا — عارفاں را مقتدی و پیشوا

تازہ کردی گریۂ یعقوب را
رفتی زد ہر فنا دارِ بقا

سنہ ۱۳۲۹ھ

وصالِ پاک: ۲۴ ربیع الاول بوقت چاشت

ترتیب ختم شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے
جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

لَا يَسْتَوِىٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہیں

اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
جنت والے ہی مراد کو پہنچیں گے۔ اگر ہم یہ قرآن اتارتے

عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
کسی پہاڑ پر تو ضرور اسے تو دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ تعالیٰ کے خوف

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ
اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں اور عیاں کا جاننے وا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہی ہے بڑا مہربان، رحمت والا۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّا
بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت

الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِ
تکبر والا، اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے۔ وہی ہے اللہ بنانے وا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ

پیدا کرنے والا، ہر ایک کو صورت دینے والا۔ اسی کے ہیں سب اچھے نام۔ اس کی پاکی بولتا ہے

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہی عزّت و حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے
جو بڑا مہربان اور بہت رحم والا ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے، یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھ لیا۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ كَلَّا

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے۔ پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے۔ ہاں ہاں

لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے۔ بیشک ضرور جہنم کو دیکھو گے۔ پھر بیشک ضرور اسے

عَيْنَ الْيَقِينِ ○ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ○ ع

یقینی دیکھنا دیکھو گے۔ پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کی پرسش ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے
جو بڑا مہربان اور بہت رحم والا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ○ لَا أَعْبُدُ مَا

تم فرماؤ، اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں جو تم

تَعْبُدُونَ ○ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ○ وَلَا أَنَا عَابِدٌ

پوجتے ہو۔ اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں۔ اور نہ میں پوجوں گا

مَا عَبَدْتُمْ ○ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ○

جو تم نے پوجا۔ اور تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں۔ تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے
جو بہت مہربان اور بڑا رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ
تم فرماؤ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی

وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (تین مرتبہ)
اولاد، اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی (یعنی اس کا ہمسر کوئی نہیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے
جو بڑا مہربان اور بہت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا
تم فرماؤ، میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنیوالا ہے۔ اس کی سب مخلوق

خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
کے شر سے۔ اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے۔ اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں

فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
میں پھونکتی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے
جو بڑا مہربان اور بہت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
تم فرماؤ میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ہے۔ سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ
خدا سب لوگوں کا۔ اس کے شر سے جو دل میں وسوسے ڈالے اور دبک رہے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○
وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے
جو بڑا مہربان اور بہت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ
سب خوبیاں اللہ کو جو مالک تمام جہان والوں کا۔ بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

رحمت والا ۔ مالک روزِ جزا کا ۔ ہم تجھی کو پوجیں اور تجھ ہی سے

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

مدد چاہیں ۔ چلا ہم کو سیدھی راہ پر ۔ راستہ اُن کا

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمین

جن پر تو نے احسان کیا ۔ نہ ان کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شروع اللہ کے نام سے
الٓمّٓ وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں	جو بڑا مہربان بہت رحم والا ہے

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں خرچ کریں ۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب!

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین

يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

رکھیں ۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

پہنچنے والے ہیں ۔ اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وہی بڑی رحمت والا مہربان ہے۔ سن لو! اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے، اور نہ کچھ

وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

غم ہے ان کے لئے۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے۔

دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ

ان کی دعا اس میں یہ ہوگی کہ اللہ تجھے پاکی ہے اور ان کے ملتے وقت خوشی کا پہلا کام سلام ہے

دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

اور ان کی آخری دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب خوبیوں والا اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا

رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔ محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں سے آخری نبی۔ اور اللہ تعالیٰ سب

شَيْءٍ عَلِيْمًا ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا

کچھ جانتا ہے۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبیؐ پر، اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایمان والو ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ اے اللہ رحمت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

فرما ہمارے آقا و مولا، محمدؐ مصطفیٰ پر اور آقا کی آل پر، اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ (تین مرتبہ)

رحمت و برکت نازل فرما.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو صاحب تاج

وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؕ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ

و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا اور قحط

وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ؕ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ

اور مرض اور دُکھ درد دُور ہوتا ہے. آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا اور

فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ؕ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

اور لوح وقلم میں کھدا ہوا ہے. آپ عرب وعجم کے سردار ہیں. آپ کا جسم نہایت مقدس

مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ؕ شَمْسِ الضُّحٰى

خوشبودار پاکیزہ اور خانۂ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے. آپ چاشتگاہ کے آفتاب

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى

اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدرنشین، راہِ ہدایت کے نور مخلوقات کی جائے پناہ

مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ؕ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ

اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک، اُمتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم

الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

سے موصوف ہیں. اللہ آپ کا نگہبان اور جبریل آپ کے خادم

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى

اور براق آپ کی سواری، معراج آپ کا سفر، سدرۃ المنتہیٰ آپؐ کا

مُقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

مقام ہے (اور قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

اور مقصود آپ کو حاصل ہے۔ آپؐ رسولوں کے سردار ہیں، نبیوں میں سب سے آخری نبی

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

گناہ گاروں کے بخشوانے والے۔ مسافروں کے غمخوار۔ دُنیا جہان کے لئے رحمت

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ

عاشقوں کے لئے راحت، مشتاقوں کی مُراد، خدا شناسوں کے آفتاب۔

سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

راہِ خدا پر چلنے والوں کے لئے چراغ، مقربوں کے لئے راہنما، محتاجوں غریبوں اور

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ط سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

مسکینوں سے محبت رکھنے والے۔ جن و انس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

دونوں قبلوں کے پیشوا، اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں، جو مرتبۂ قاب و قوسین

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

پر فائز ہیں، دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین

مَوْلٰينَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

کے جدِّ امجد ہیں۔ ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمدؐ بن عبداللہ

نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ يَآاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ ؕ ۞

جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو!

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ　　كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

پہنچے بلندی پر اپنے کمال سے　　دور کر دیا اندھیرا اپنے جمال سے

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ　　صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حسین ہیں آپ کی سب خصلتیں　　درود بھیجو آپ پر اور آپ کی آل پر

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۰ (تین مرتبہ)

اور آپ کے اصحاب پر درود اور سلام بھیجو کثرت سے۔ (جو بھیجنے کا حق ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان۔ اور نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ پر اور ہمارے آقا حضرت محمدؐ اُمّی و غیب کی خبریں

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰىٓ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاِتْبَاعِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

دینے والے کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر رحمت اور اتباع کرنے والوں پر برکتیں رحمت دیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ سب خوبیاں اللہ کو جو مالک تمام جہان والوں کا۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

بہت مہربان بہت رحمت والا۔ مالک روزِ جزا کا۔ ہم تجھی کو پوجیں

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

اور تجھی سے مدد چاہیں چلا ہم کو سیدھی راہ پر۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

راستہ ان کا جن پر احسان کیا تو نے نہ ان کا جن پر تیرا غضب ہوا۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اس کا کوئی شریک نہیں۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

درود اور سلام ہو آپؐ پر اور آپؐ کے آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرۂ طیبہ منظوم

بخدا بحرمت ارواح انبیاء مددے
پے محمدؐ و محمود و مصطفیٰ مددے
برائے پنجتن پاک چار یارِ نبیؐ
بہ برکت ہمہ ارواح اولیاء مددے

حمد بیحد ہے جناب کبریا کے واسطے
تحفۂ صلوٰۃ شاہِ مصطفیٰؐ کے واسطے
یا مرے اللہ جملہ انبیاءؑ کے واسطے
حاجتیں بر لا مری کل اولیاءؒ کے واسطے

پڑھ تحیۃ اہلبیت اور چار یاروں کی ضرور
پھر ادب سے ہاتھ اُٹھا اپنے دُعا کے واسطے

بحرِ حق نورِ مُبیں محبوبِ قطبُ الواصلیں
شاہ فصاحتؒ باوقارِ اولیا کے واسطے

گوہرِ بحرِ شریعت ھادیٔ دینِ متین،
حضرتِ شاہ راحتؒ حسن بحرِ عطا کے واسطے

آفتابِ دینِ ملّت حضرتِ شاہ عنایت حسنؒ
ماہتابِ صبر و تسلیم و رضا کے واسطے

ہو دُعا مقبول میری صدقہ لَاتَقْنَطُوْا
شہنشاہِ محمّد نبیؒ رضا کے واسطے

دل کو میرے یا خدُا دے زندگی اور تازگی
شاہ عبدالحی مقبول الدعا کے واسطے

مجھ کو اپنی بارگاہِ اَحدیّت میں کر قبول
شاہ مخلصُ الرحمٰنؒ جہانگیرِ ھدیٰ کے واسطے

کر مدد میری خدُایا ہر گھڑی ہر حال میں
شاہ امدادِ علیؒ باصفا کے واسطے

مجھ کو اپنے ذکر و فکر و شغل میں مصروف رکھ
شاہ محمد محمد مہدیؒ نور الوریٰ کے واسطے

نورِ ایماں سے مرے دل کو منوّر کر خدُا
حضرتِ مظہر حسینؒ حاجت رَوا کے واسطے

فرحتِ دل دے مجھے اور دور کردے فکرِ غیر
شاہ فرحت اللہؒ افتخار الاولیا کے واسطے

حُسن و خوبی سے مرے دل کو خدایا کر حسن
حسن بن علیؒ شاہِ حسن بحرِ سخا کے واسطے

نعمتِ دیں سے مجھے کر یاالٰہی سرفراز
شاہ منعمؒ پاکبازِ اتقیا کے واسطے

رکھ شریعت اور طریقت پر ہمیں ثابت قدم — شاہ خلیل الدینؒ سیدِ ربِ لقا کے واسطے

نفس کی روباہ بازی سے خلاصی دے ہمیں — میر سید جعفرؒ شمس الضحےٰ کے واسطے

دُور کر مری خودی اور اہلِ دل کر دے ہمیں — سیّد اہل اللہؒ میر اہلِ صفا کے واسطے

نظم کر میرا قبول اے بادشاہِ دو جہاں — شاہ نظام الدینؒ سیّد اولیاء کے واسطے

شہ تقی الدینؒ کا صدقہ ہمیں کر متقی،

شہ نصیر الدینؒ سیدِ بے بہا کے واسطے

سیّد محمودؒ سیّد میر فضل اللہؒ شاہ — شاہ قطب الدینؒ دُرِ دُرج فنا کے واسطے

شاہ نجم الدینؒ اور سیّد مبارکؒ غزنوی — شاہ نظام الدینؒ سیّد ثانیا کے واسطے

غنچۂ دل کو کھلا میرے الٰہ العالمیں — شاہ شہاب الدینؒ صاحبِ رضیا کے واسطے

قادرِ مطلق ہے تو اپنی عنایت سب پہ رکھ — قادرِ جیلانیؒ قطب الاولیاء کے واسطے

از برائے بو سعیدِ بوالحسنؒ یا ذوالجلال — رحم کر، بو یوسفؒ رحمت نما کے واسطے

ہم کو اپنے عشق میں متوالا کر دے اے خدا — حضرتِ عبد العزیزؒ الفت رسا کے واسطے

شہ رحیم الدینؒ و شہ ابوبکرؒ و شبلیؒ کا طفیل

فضل کر حضرت جُنیدِؒ پیشوا کے واسطے

شہ سری سقطیؒ و شہ معروف کرخیؒ کا طفیل
شاہ امامِ دیں علیؒ موسیٰ رضا کے واسطے

موسیٰ کاظمؒ کا صدقہ علم و عمل و حلم دے
جعفرؒ و باقرؒ شہِ زین العبا کے واسطے

راہ میں تیری رہوں ثابت قدم اے بے نیاز
صبر دے ہم کو شہیدِ کربلا کے واسطے

معرفت کے نور سے دل کو مرے معمور کر
پیشوائے دیں علیؓ المرتضیٰ کے واسطے

یاالٰہی میرے عصیاں مجھ کو شرماتے ہیں اب
بخش دے مجھ کو محمدؐ مصطفیٰ کے واسطے

عشق دے محبوب کا ہم کو الٰہ العالمیں
سیدہ معصومہ حضرت فاطمہؓ کے واسطے

عشق دے مرشد کا ہم سب کو الٰہ العالمیں
انبیاؑ و اولیاؒ و اصفیاؒ کے واسطے

میری بگڑی کو بنا دے اے مرے پروردگار!
شیخ الاعظم سیدنا امیر ابو العلاؒ کے واسطے

مُناجات

یا خدا تا رُب کو مرضیات کی توفیق دے — اور رکھ ثابت قدم اپنی اطاعت پر اسے

ہو عطا عشق و محبت اس گدا کے واسطے

اور رکھ محفوظ شرک و معصیت سے اے خدا — اور کر اسلام و ایماں پر تو اس کا خاتمہ

اپنے مقبولانِ درگاہِ علےٰ کے واسطے

ہو سکونِ قلب حاصل دُور ہو ہر انتشار — شیخ کی تعلیم اور تلقین پر رکھ برقرار

رحمتِ عالم محمّد مصطفےٰ کے واسطے

ہوں مرے مخدوم زادے صاحبِ فضل و شرف — کر یہ اوصافِ کمالات و دعالم متّصف

تُو ہو اُن کا، وہ رہیں تیری عطا کے واسطے

میرے احبابِ طریقت بھی رہیں آباد و شاد — دین و دنیا میں باعزاز و کرام بامُراد

فضل فرما جملہ اخوان الصّفا کے واسطے

میرے حق میں جو ہو مرضی میں ہوں راضی بارضا — مرضیٔ مولیٰ ہمہ اولیٰ رَضِینَا بِالْقَضَا

تیرے گھر میں کیا کمی ہے اس گدا کے واسطے

اپنے مولیٰ کے قدم کے سایہ کے نیچے جیوں — اور مرنا ہو تو اُن کے آستانہ پر مروں

زندگی و موت ہو اُن کی رضا کے واسطے

تا ابد مُرشد ہمارے شمعِ بزمِ جاں رہیں — اور ہم سو جاں سے پروانہ صفت قرباں رہیں

عشقِ مُرشد کر عطا کل اولیا کے واسطے

غزل

کیا کہوں کیسی ہوئی مجھ پر عنایت پیر کی
اپنی صورت ہی نظر آتی ہے صورت پیر کی

بندۂ ناچیز کو یکتا و ہمتا کر دیا
یہ توجہ ہے عطا ادنیٰ کرامت پیر کی

کفر و ظلمت شرک و بدعت ہو گئے معدوم سب
جب سے قائم ہو گئی ہے دل میں صورت پیر کی

فی الحقیقت راہِ مشکل ہے سلوک و عشق کی
طے اسی نے کی، ہوئی جس پر عنایت پیر کی

اس جہاں میں ہو گیا دیدارِ حق اس کو نصیب
اس سے پوچھے جا کے کوئی کیا ہے صورت پیر کی

قطب ہے کوئی، کوئی ابدال ہے، کوئی ولی
زیرِ سایہ پیر کے، اللہ رے رفعت پیر کی

واصلِ حق جو ہوا تفریق پھر کیا رہ گئی
شانِ کثرت میں عیاں ہے شانِ وحدت پیر کی

جیسے تھا معراج کی شب آنا جانا آن میں
ویسے ہی مشکل کشائی ہے کرامت پیر کی

ہاتھ کو احمد کے جب حق نے کہا خود اپنا ہاتھ
کیوں نہ ہو پھر صبغۃ اللہ رنگ صورت پیر کی

ہوں اویسِ قرنی یا خسرو یا مولانائے روم
جانتے یہ لوگ تھے بے شبہ عظمت پیر کی

شوق ہے گر حق پرستی کا تو سن اے بے خبر
کر پرستش ذاتِ مولا دیکھ صورت پیر کی

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء

الحمد شریف ایک مرتبہ | کلمہ شہادت : ایک مرتبہ بعدہٗ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز فخر السالکین معراج الواصلین
نور العابدین حضرت محمد فصاحت حسن شاہ
دامت برکاتہٗ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز شمس العارفین راحت العاشقین
محبوبِ خدا شاہد نورِ ھدیٰ ھادی دین مصطفیٰ ذوا
لمجد و العلیٰ سر تاج الاولیاء حضرت محمد راحت حسن شاہ
قدس سرہ العزیز

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز فخر السالکین زبدۃ العارفین
محبِ حق آئینۂ صدق وصفا حضرت شاہ مولینا سیدنا
شیخ عنایت حسن شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز سراج السالکین
سلطان العاشقین حضرت محمد نبی رضا شاہ صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز نور اللہ مرقدہٗ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز فخر العارفین و العاشقین
سلطان الکاملین قطب عالمین حضرت شاہ
عبد الحی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

بھینسوڑی شریف متصل
ملک ضلع رام پور، یوپی
کمال اللہ حیات ۱۲۴۷ھ

نور اللہ مرقدہٗ
بمقام: بھینسوڑی شریف
۳ ذی قعدہ ۱۳۹۵ھ

بمقام بھینسوڑی شریف ڈاکخانہ
ملک ریاست رامپور سجادہ نشین لکھنؤ شریف
صدر بازار اسلامیہ قبرستان وفات ۴ شوال
۱۳۶۰ھ

بمقام لکھنؤ شریف صدر بازار اسلامیہ
قبرستان
تاریخ وفات ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ

بمقام مرزا کھیل ضلع چاٹگام
بنگال
تاریخ وفات ۱۵ ذوالحجہ ۱۳۳۹ھ

اِلٰہی بحرمتِ رازونیازِ سلطانُ العارفین والعاشقین
وارثِ علومِ النبیین فنا فی الذات سبحانی حضرت شاہ
مخلص الرحمٰن جہانگیر الہدیٰ قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

اِلٰہی بحرمتِ رازونیازِ قطبُ العارفین سلطانُ الواصلین
المسمّٰی اسم المسعود نائب النبی وارثِ علوم المرتضوی
حضرت شاہ امداد علی قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

اِلٰہی بحرمتِ رازونیازِ امام الموحدین محبوبِ ربّانی
حضرت شاہ محمد مہدی الفاروقی القادری قدس
اللہ سرہٗ العزیز۔

اِلٰہی بحرمتِ رازونیازِ عاشقِ رسولِ الثقلین مقبول
کونین وسیلتنا فی الدارین حضرت مظہر حسین قدس
اللہ سرہٗ العزیز۔

اِلٰہی بحرمتِ رازونیازِ سلطانُ المعرفت حضرت مخدوم
شاہ حسن دوست القلب بہ شاہ فرحت اللہ قدس اللہ
سرہٗ العزیز

اِلٰہی بحرمتِ رازونیازِ بارگاہ لم یزل حضرت مولینا
مخدوم شاہ حسن شاہ قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

اِلٰہی بحرمتِ رازونیازِ حضرت میر سید سلطان
الواصلین حضرت شاہ منعم پاکباز قدس
اللہ سرہٗ العزیز۔

اِلٰہی بحرمتِ رازونیازِ حضرت میر سید شاہ خلیل الدین
قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

مقام مرزا کھیل ضلع بیانگھم مغربی بنگال
تاریخ وفات ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۰۲ھ

مقام: بھاگلپور شریف، محلہ چک
تاریخ وفات: ۶ ذیقعدہ ۱۳۰۳ھ

بمقام: پھلواری شریف، محلہ کریم چک
تاریخ وفات ۵ جمادی الاول

مقام محلہ پھلواری شریف محلہ کریم چک
تاریخ وفات ۱۳ ربیع الاول

مقام: پھلواری شریف محلہ کریم چک
تاریخ وفات: ۹ شعبان

مقام شہر پٹنہ، خواجہ کلاں گھاٹ
تاریخ وفات: ۲۸ ربیع الاول

مقام شہر پٹنہ، میتن گھاٹ
تاریخ وفات: ۱۱ رجب المرجب

مقام قصبہ باڑہ شریف ضلع پٹنہ
محلہ سیرہ، تاریخ وفات: ۱۹ ذیقعدہ۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز بارگاہِ لم یزل میر سید حضرت جعفر دیوان قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید اہل اللہ قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید نظام الدین قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید تقی الدین عرف متقی درویش قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید نصیر الدین قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید محمود قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید فضل اللہ عرف سید کبیر قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینائے دل، قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ نجم الدین قلندر قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر مبارک غزنوی قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید نظام الدین قدس اللہ سرہٗ العزیز۔

مقام قصبہ باڑہ شریف ضلع پٹنہ تاریخ وفات ۲۳ ربیع الاول

مقام بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری

مقام بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ نئی سرائے

مقام بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری

مقام بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری

مقام بہار شریف ضلع پٹنہ، محلہ بارہ دری

مقام بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری

بمقام جون پور شریف، بیرون جیل خانہ محلہ علی پورہ، تاریخ وفات ۵ شعبان

بمقام موضع گھماپ پھاڑ قریب گڑھ مکتیسر صوبہ یو پی

بمقام: حوض شمسی سے شرقی دہلی

بمقام بغداد شریف یا غزنی

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہٗ العزیز	بمقام: بغداد شریف تاریخ وفات: غرہ محرم شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت غوث الثقلین محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ العزیز	بمقام بغداد شریف تاریخ رحلت: ۱۱ ربیع الثانی
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت ابو سعید مبارک مخدومی قدس اللہ سرہٗ العزیز	تاریخ رحلت: یکم محرم ۵۱۳ھ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت ابو الحسن علی الہکاری الغزنوی قدس اللہ سرہٗ العزیز	تاریخ رحلت: ۱۸ محرم ۴۵۶ھ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت ابو یوسف طرطوسی قدس سرہٗ اللہ العزیز	تاریخ رحلت: یکم محرم ۴۵۶ھ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ عبد العزیز یمنی قدس اللہ سرہٗ العزیز	تاریخ رحلت: ۱ یا ۳ ذیقعدہ ۴۲۶ھ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ رحیم الدین عیاض قدس اللہ سرہٗ العزیز	تاریخ رحلت: ۱۳ ربیع الاول ۳۸۴ھ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ ابو بکر شبلی قدس اللہ سرہٗ العزیز	بمقام: ملک شام تاریخ رحلت: ۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی قدس اللہ سرہٗ العزیز	تاریخ رحلت: بروز جمعہ ۱۶ رجب المرجب ۲۹۷ھ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سری سقطی قدس اللہ سرہٗ العزیز	بمقام: ایران تاریخ رحلت بروز سہ شنبہ ۳ رمضان ۲۵۳ھ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت معروف کرخی قدس اللہ سرہٗ العزیز	بمقام کرخ یا بغداد شریف تاریخ رحلت: ۲ محرم

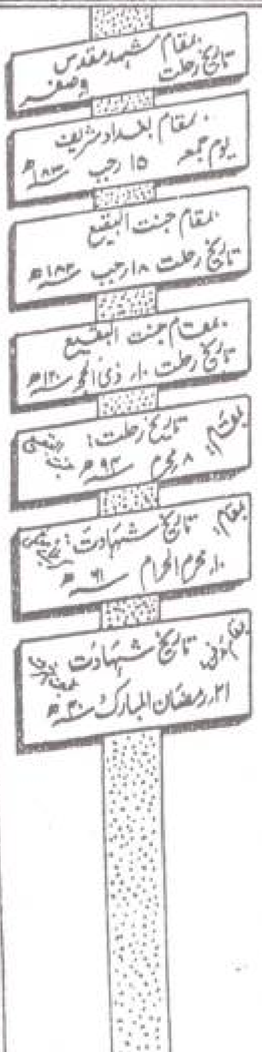

الٰہی بحرمتِ رازونیاز سیدنا امام علی ابنِ موسیٰ
رضا علیہ السلام۔
الٰہی بحرمتِ رازونیاز حضرت سیدنا امام موسیٰ
کاظم علیہ السلام۔
الٰہی بحرمتِ رازونیاز حضرت سیدنا امام جعفر
صادق علیہ السلام۔
الٰہی بحرمتِ رازونیاز سیدنا امام محمد باقر
علیہ السلام۔
الٰہی بحرمتِ رازونیاز حضرت سید الساجدین
امام زین العابدین علیہ السلام۔
الٰہی بحرمتِ رازونیاز قرۃ العین رسول الثقلین
سیدنا امام حسین علیہ السلام۔
الٰہی بحرمتِ رازونیاز حضرت اسد اللہ الغالب
مطلوب کل طالب مظہر العجائب ومولانا
ومولی الکل سیدنا علی کرم اللہ وجہہ۔
الٰہی بحرمتِ رازونیاز سید المرسلین شفیع
المذنبین رحمۃ للعالمین سید الثقلین نبی
الحرمین صاحب قاب قوسین احمد مجتبیٰ محمد
مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ ھذا المن
صار تائباً علی ید اضعف عباد اللہ القوی
حضرت خواجہ صوفی محمد فصاحت حسن شاہ
قادری، چشتی، ابو العلائی، جہانگیری۔

نام ....

ولد ....

سکونت ....

تاریخ بیعت .... ۱۴۰ھ ....

بمطابق ۱۹۸ء

عفی اللہ عنہ فلقنتہ کلمۃ التوحید والتوبۃ والانابۃ الی اللہ تعالی وامتثال اوامرہ والاجتناب عن نواھیہ ،

اللھم وفقہ لمرضیاتک وثبت اقدامہ علی طاعتک واحفظہ عن الشرک والمعاصی توفہ علی الایمان والاسلام واحشرہ فی زمرۃ مشائخنا العظام بحرمت نبیک ورسولک شفیع الانام وصلی اللہ علیہ وعلی اھل بیتہ وازواجہ وذریاتہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۵

معمولاتِ شیخ

معمولاتِ پر حسبِ توفیق بانا عدگی سے عمل کرنا چاہیئے، کیونکہ یہ تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں:

(۱) (بعد ہر نماز) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ گیارہ مرتبہ

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ۳۳ مرتبہ

(۳) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۲۰ مرتبہ

(۴) دعائے سید الاستغفار: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔
ایک مرتبہ

(۵) وظیفۂ غوثیہ: اَلْمُحِیْطُ الرَّبُّ الشَّھِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ۔

(۶) درود شریف غوثیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ گیارہ مرتبہ۔

(۷) اسماء مبارک سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ: سَیِّدُنَا مُحْیُ الدِّیْنِ اَمْرُ اللّٰہِ. شَیْخُ مُحْیُ الدِّیْنِ فَضْلُ اللّٰہِ. اَوْلِیَاءُ مُحْیُ الدِّیْنِ اَمَانُ اللّٰہِ. مِسْکِیْنُ مُحْیُ الدِّیْنِ نُوْرُ اللّٰہِ. غَوْثُ مُحْیُ الدِّیْنِ قُطْبُ اللّٰہِ. سُلْطَانُ مُحْیُ الدِّیْنِ سَیْفُ اللّٰہِ. خَوَاجَہ مُحْیُ الدِّیْنِ قُرْبَانُ اللّٰہِ. مَخْدُوْمُ مُحْیُ الدِّیْنِ بُرْہَانُ اللّٰہِ. دَرْوِیْشُ مُحْیُ الدِّیْنِ اٰیَتُ اللّٰہِ. بَادْشَاہُ مُحْیُ الدِّیْنِ غَوْثُ اللّٰہِ. فَقِیْرُ مُحْیُ الدِّیْنِ شَاہِدُ اللّٰہِ ط. (۱۱ مرتبہ)

(۸) درود شریف غوثیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ ؕ

(۹) دعائے استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

(۱۰) آیاتِ قطب شمالی: ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ سے لیکر بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک گیارہ مرتبہ.
(پارہ ۴ نصف سے قبل رکوع) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانَ (بعد نماز فجر)

(۱۱) آیاتِ قطب جنوبی: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سے لے کر اَجْرًا عَظِیْمًا تک گیارہ مرتبہ.
(پارہ ۲۶۔ آخری رکوع سُوْرَۃُ فَتْح (بعد نماز مغرب)

(۱۲) چہل کاف: کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً ؕ کِفْ کَافُہَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلْکَا ؕ تَکُرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ ؕ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً کَلُکْلُکٍ لَکَکَا کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ. کُرْبَتَہٗ ؕ یَا کَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا
تین ۳ مرتبہ.

(۱۳) آیت کریمہ: یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ گیارہ مرتبہ (اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ)۔

نظم

اس طرح کہتے ہیں اربابِ یقیں ؔ — آٹھ شرطیں ہیں سلوکِ راہِ دیں
پہلی ہے ان میں طہارت بادوام — پاک رکھنا ظاہر و باطن تمام
پاک رکھنا دل کو ان اخلاق سے — جو رذیلہ اور ذمیمہ ہیں بُرے
دل میں جو بات آئے حق کے ماسوا — اس سے دل کو پاک رکھنا اور صفا
دوسری ذکرِ دوام و باحضور — دل میں پیدا ہوئے جس سے عشق و نور
کوئی دم غافل نہ جائے ذِکر سے — ذکر بھی خالی نہ ہووے فکر سے
ہووے ذکرِ جہر اور ذکرِ خفی — باشرائط داخلی و خارجی
اس طرح سے ذکر کا کرنا سدا — جس طرح فرمائے اس کا پیشوا
تیسری نفیِ خواطر ہر گھڑی — سالکوں پر واجب و لازم ہوئی
خواہ نفسانی ہو شیطانی ہو وہ — یا کہ ملکانی ہو، رحمانی ہو وہ
نفی کرنا سب کا لازم ہے ضرور — تاکہ دل سے لوث بیماری ہو دور
جب تلک یہ دل میں بیماری رہے — نور و عشقِ حق سے دل عاری رہے
چوتھی مرشد سے ہے رکھنا ربطِ دل — رکھے دل مرشد کے دل سے متصل
اپنے مرشد سے سدا اک دل رہے — تاکہ اس سے فیضِ حق نازل رہے

رَبطِ دل سے ظرفِ دل معمور ہو　　فیض آئے نور سے پُر نورُ ہو

جس نے ربطِ دل کو مرشد سے رکھا　　وہ ہی اس منزل میں بازی لے گیا

خلوتِ دائمُ ہے شرطِ پانچویں　　تا کمی آئے نہ نسبت میں کہیں

بند رکھنا سب حواسِ ظاہری　　سالکوں کی پہلی ہی خلوت ہوئی۔

جو خرابی آئے باطن پر تمام　　اس کا باعث ہوئیں محسوسات عام

بند ہوویں جب کہ جسمانی حواس　　باطنی کھل جائیں روحانی حواس

طالبِ حق کو یہ خلوت ہے ضرور　　صحبتِ ناجنس سے تا دل ہو دور

زہرِ قاتل صحبتِ ناجنس ہے　　مثلِ بجلی نورِ باطن پر پڑے

جیسے ہیں ناجنس مالوفات عام　　ایسے ہی ناجنس ہیں غافل تمام

ذکرِ حق سے ہووے پیدا دل میں نور　　اور غفلت سے ہو ظلمت کا ظہور

جو کوئی غافل ہو حق کی یاد سے　　ہے یہی بہتر الگ اس سے رہے

(۶) اور چھٹی خاموش رہنا شرط ہے　　بے ضرورت کے نہ کچھ منہ سے کہے

بے ضرورت کے سخن کب ہے رَوَا　　یوں کہا حضرتؐ نے من صمت النجا

چونکہ باتوں سے اڑے باطن کا نور　　اس لئے خاموش رہنا ہے ضرور

(۷) ساتویں ہے شرط کم کھانا طعام　　تاکہ ہو وہ نورِ باطن میں تمام

پیٹ بھر کر جو کوئی کھاوے غذا　　اس سے پیدا ہووے ظلمت دائمہ

ہاں نہ اتنا کم بھی کھانے کو کریں　　جسم میں کمزوریاں بڑھنے لگیں

حدِ اوسط کی رعایت ہے ضرور　　تا رہیں ثقل اور سودا دونوں دور

(۸) آٹھویں ہے شرط ترکِ اعتراض　　اعتراضوں سے بہت ہو انقباض

جس کا ہووے کام تسلیم ورضا
اعتراضوں سے انسے پھر کام کیا

خواہ وہ بندے کا ہو یا حق کا کام
اعتراض اس پر ہے ناواجب مدام

ہے حماقت اور گدھا پن سربسر
معترض ہونا خدا کے کام پر

عین حکمت اس کے سارے کام ہیں
اور سراسر خیر سب احکام ہیں

جو خلافِ طبع ہو کوئی ظہور!
ہے وہ تیری قابلیت کا قصور

اس لئے بہتر ہے تسلیم ورضا
اس کے آگے بندۂ ناچیز کیا

فعلِ مُرشد ناپسندیدہ ہو گر
قصۂ خضر اور موسیٰ یاد کر

تو سمجھ اپنی سمجھ کا ہے قصور
اور رکھ شبہات وشک کے دل کو دور

پیر پر کرنا بُرا ہے اعتراض
اس سے ہوئے انفعال وانقباض

خاک راہِ پیر جو کوئی رہا
آخرش وہ ہو گیا ہے پیشوا

جس کسی نے پایا ہے اس راہ سے
پایا ہے وہ پیر کی درگاہ سے

اور کوئی ہو جو مرشد کے سوا
تیری نظروں میں ہو کام اس کا بُرا

خلق کے کاموں پہ مت رکھ تو نظر
تجھ کو اس سے کیا تو اپنا کام کر

رہتی سب اعتراضات اپنے چھوڑ
معترض ہے نفس کان اس کے مروڑ

مریضِ عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ؕ

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے

يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ

تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اسے کبھی بھی موت نہیں وہ عظمت

وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر ہو،

سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ

در پردہ ہو یا کھلم کھلا، اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے

وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

معلوم ہے، اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا

الْعُیُوْبِ وَغَفَّارَ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی طاقت اللہ ہی کیطرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو۔ اور میں معافی مانگتا

بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ

ہوں تجھ سے (اس گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں اور میں نے توبہ کی شرک سے اور بیزار ہوا کفر سے

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (دوسری) ہر قسم کی نافرمانیوں سے۔ اور میں نے فرمانبرداری کے لئے سر جھکایا

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

ارکانِ اسلام

کلمہ | نماز | روزہ

زکوٰۃ | حج

درود شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَطَبِیْبِ قُلُوْبِنَا وَمُرْشِدِنَا مُحَمَّدِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ
وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًیا وَّلِحَقِّہٖ
اَدَاءً وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

بسم اللہ شریف کے ساتھ سورہ فاتحہ ایک بار، کلمہ شہادت: اَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ؕ ایک بار بعدہٗ:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اِقْرَأْ قُلْ بَابِسْمِ اللّٰہِ	صَلَّے اللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ	مَافِیْ قَلْبِیْ غَیْرَ اللّٰہ
نُوْرُ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

شجرہ منظوم عربی

قطبِ زمانی شاہ ولایت سرِّ حیات درازِ فنا — صوفیِ صافی پیرِ بقائی راحت حسن شاہ وجہہ اللہ

مُوسیٰ عمرانِ عیسیٰ دوراں نورِ مجسّم کلامُ اللہ　　آقا میرے حاجی محمدؐ عنایت حسن شاہ نورُ اللہ

صورتِ انساں سیرتِ رحمٰن قبلۂ عالم شاہ رضا　　عبدُ الحیّ مخلص رحمٰن روحی فداک رحمہ اللہ

امدادِ علیؓ مہدیٔ مظہر فرحتُ اللہ حسن علی　　منعم صافی خلیلُ الدّین سیّد جعفر اہلُ اللہ

شاہ نظام تقیؒ نصیر سیّد محمود فضلُ اللہ　　شاہا قطب نجمُ الدّین علّام مقامِ بقا باللہ

غزنوی میر مبارک شاہ شاہ نظام شہابُ الدّین　　قطبِ غوث محی الدّین عبدُ القادر سرُّ اللہ

شاہ سعید بوالحسن بو یوسف طرطوسی مرشد　　عبدُ العزیز رحیمُ الدّین معطی مرشد علمُ اللہ

حضرتِ شبلی میر جنید سرّی سقطی عالمِ دین　　عارف رمزِ نبی ابنِ کرخی شاہ شاہ امام علیُّ اللہ

موسیٰ رضا و موسیٰ کاظم حاملِ سرِّ علمِ نبی　　جعفر صادق سیّد باقر زینُ العباء دینُ اللہ

قرّۃُ عینِ رسولُ اللہ شاہدِ حالِ فنا فی اللہ　　ابنِ علیؓ فاطمہ زہرا یعنی حسین خلیلُ اللہ

برزخِ کبریٰ مولی الکلّ مطلوب طالب اسمُ اللہ　　سیّد مولیٰ علیؓ ولی شاہ ولایت اسدُ اللہ

خیرُ الخلق و نبیّ اللہ حبیبُ اللہ امینُ اللہ　　اطیب ابرک ازکا انما اشرف اعلیٰ صلوٰۃُ اللہ

سیّد اجمل اکمل افضل احمد حامد اسمِ محمدؐ　　صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ صلی اللہ

واغفر وارحم تائب خاطی واحشرنا علیٰ ملّۃِ احمد
شرّفنا و عزّزنا ثبّتنا بــــسولِ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ سیدنا محمد النبی الامی و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ و اہل بیتہٖ و بارک و سلّم

الحمد شریف ایک بار۔ کلمہ شہادت ایک بار

یاالٰہی بخش دے کل انبیاء کے واسطے　　آل و اصحاب اہل بیت باصفا کے واسطے
رکھ شریعت اور طریقت پر مجھے ثابت قدم　　شہ فصاحت الحق اور اولیا کے واسطے
بندۂ عاجز ہوں میں کر لے مری توبہ قبول　　مرشد پاک حضرت محمد احسن ادیب کے واسطے
انبیاء و اولیاء و اصفیاء کے واسطے　　مرشد شاہ عنایت مقتدا کے واسطے
عشق کر اپنا عطا شاہ رضا کے واسطے

حضرت عبدالحیٔ و مخلص الرحمٰن شاہ　　حضرت امداد علی و مہدی شاہ ہدیٰ
شاہ مظہر رحمت اللہ حسن علی اولیاء　　شاہ منعم پاک باز شہ خلیل مہ لقا
سید جعفر شہ حاجت روا کے واسطے

سید اہل اللہ و شاہ نظام الدین ولی　　شہ تقی الدین نصیر الدین شاہ متقی
سید محمود و فضل اللہ و قطب الدین مکی　　شاہ نجم الدین قلندر اور مبارک غزنوی
شاہ نظام الدین باصدق و صفا کے واسطے

دوست حق شیخ شیوخ حضرت شہاب الدین شاہ　　غوث الاعظم شہ محی الدین جان مصطفیٰ
شیخ عبدالقادر جیلانی تاج الاولیاء　　بوسعید و بوالحسن بویوسف مرد خدا
حضرت عبدالعزیز باحیا کے واسطے

شہ رحیم الدین شہ بوبکر شبلی زماں　　حضرت سید جنید الطائفہ جان جہاں
شہ سری سقطی و شہ معروف کرخی عارفاں　　حضرت سید علی موسیٰ رضا شاہ شہاں
موسیٰ کاظم امام پیشوا کے واسطے

جعفر صادق محمد باقر عالی مقام　　عابدوں کے تاج حضرت عابد و صابر امام
سید الشہداء شہید کربلا حسین نام　　شاہ مرداں شیر یزداں حضرت علی علیہ السلام

حضرت احمد محمد مصطفیٰ کے واسطے

ہدایات

ہدایات

(١) مُرید کو چاہیے کہ ہر حال میں صدق اختیار کرے۔

(٢) شریعت و طریقت کے خلاف حتی الامکان کوئی فعل ظاہر و باطن سرزد نہ ہو۔ اگر خدانخواستہ کوئی لغزش ہو جائے تو نہایت عاجزی کے ساتھ توبہ کرے۔

(٣) حتی الوسع نماز باجماعت پنجگانہ ادا کرتا رہے اور فرائض و واجبات کو کسی حال میں ترک نہ کرے۔ قرآن مجید کی تلاوت میں کمال برکت ہے۔

(٤) روزۂ رمضان شریف بلا عذر شرعی قضا نہ ہوں۔

(٥) خدا توفیق دے یعنی صاحبِ مال ہو تو بلا توقف حج و زکوٰۃ ادا کرتا رہے۔

(٦) کھیل تماشے کے کام اور مرد لڑکوں اور نامحرم عورتوں کے قریب نہ جائے۔

(٧) کم خفتن و کم خوردن و کم گفتن کی عادت ہونی چاہیے۔

(٨) کسب پیشہ و حرفہ کچھ نہ کچھ ضرور کرنا لازم ہے پھر توکل بخدا رہے۔ اور دنیا طلبی کی طرف زیادہ قدم بھی نہ بڑھانا چاہیے۔ صبر و توکل اختیار کرے۔

(٩) روح کا تعلق کسی دوسری چیز کے ساتھ نہ ہونا چاہیے۔

(١٠) نفسانی خواہش سے ریاضت کرنا گمراہی ہے، وہ سادھو کہلاتا ہے۔ محض عبادت کی نیت سے ریاضت اولیائے کرام کا منصب ہے۔

(١١) شور و شغف حدت و بدعت و بناوٹ سے بچنا چاہیے۔ ہر گھاٹ کا پانی پینا سخت مضر ہے۔ دوسرے طریقوں کا رنگ روپ اختیار نہ کرنا چاہیے۔

(١٢) ہر حالت میں اپنے پیرانِ عظام کی مستقل طور سے پیروی ظاہر و باطن کی جائے۔

(١٣) محبت و ارادت و تصدق عقیدت پیغمبر خدا رسولِ اکرم صلعم و آل و اصحاب و ائمہ کرام و اولیائے عظام مضبوط رکھے اور ہر کام و ہر مشکل میں وسیلہ ان حضرات کا پکڑے۔

(١٤) اپنے پیر سے رابطہ مضبوط رکھے جس قدر زیادہ مضبوط پیر کی گرفت ہوگی، اسی قدر زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ اصل الاصل اتباع و پیروی شیخ ہے جب تک فنائیت کی حاصل نہ ہو جائے اوقات و اوراد جن کا سلسلہ عالیہ میں معمول ہے پابند رہنا چاہیے۔

(١٥) دوسروں کو اپنے قول و فعل ظاہر و باطن خلوص و سچائی دیانت و امانت سے نیک کام کرنے اور برے کاموں سے بچنے کی رغبت دلانا چاہیے۔ بندگانِ خدا کا اپنے کو خادم سمجھنا چاہیے۔

ذِکر

ذِکر عربی لفظ ہے۔ لغت میں اس کے معنی ہیں: "یاد کرنا" اور صوفیا کرام کی اصطلاح میں اس کے معنی ہیں: "تمام عالم سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا اور ایک دھیان سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا"، بمصداق آیتِ کریمہ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (سورۃ المزمل) یعنی "اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اور سب سے الگ ہو کر اسی کے ہو رہو۔"

طالب کے لئے ضروری ہدایت

طالب کو لازم ہے کہ بہ قلب سلیم بلالحاظ کمال نفسانی و مراتب باطنی ایک دھیان سے ذکر میں مشغول رہے اور ذکر میں محو اور مستغرق ہو جائے، اپنے کو فراموش کرے اور خود ذکر بن جائے، ذاکر کو جب تک فنا حاصل نہ ہوگی اس وقت تک ذکر کا مطلب بھی حاصل نہ ہوگا۔ ذکر کی کثرت و مداومت اور رحمتِ مولیٰ سے جب ذاکر مقامِ فنا میں پہنچے گا تب زہد و تقویٰ، توکل، قناعت، صبر، شکر، رضا، تسلیم بلاقصد حاصل ہو جائیں گی اور قلب کے اندر انوار و تجلیات کا ظہور ہوگا۔ اس مقام میں

ذاکر کے حواس خمسہ ظاہری بالکل ساقط ہوجائیں گی، نہ ذاکر رہے نہ ذکر و مذکور ایک ہوجائیں گے، بندہ کا ذکر وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوجائے گا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، یعنی گواہی دیتا ہے اللہ کہ نہیں کوئی موجود مگر وہی اللہ صادق آئے گا۔

ذکرِ نفی و اثبات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو ذکر نفی و اثبات کہتے ہیں، جس کے چار طریقے ہیں:

۱۔ قادریہ جلی ۲۔ ضربِ خفی ۳۔ پاس انفاس ۴۔ حبس دم خفی۔

ذکرِ قادریہ جلی

مرید خدمتِ شیخ میں چارزانو بیٹھے، اگر مرید شیخ کی خدمت میں حاضر نہیں ہے تو پھر شیخ کو سامنے تصور کرے اور بلند آواز سے کہے، حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰهُ مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰهِ، نُوْرُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اگر مجلس میں مرید زیادہ ہوں تو مرید حلقہ بنا کر بیٹھیں اور سب کے سب موزوں اور بلند آواز سے مل کر یہ ذکر کریں۔

اتباعِ شیخ

بزرگانِ دین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اتباعِ شیخ میں کمال کوشش کی ہے اتباع جزو کل میں ہونا چاہیے، طریقت میں اتباع حضرات اولیاء اللہ لازم آتی ہے، پیر کی تابعداری شریعت اور طریقت اور معرفت اور حقیقت ہر طرح ہونی چاہیے، مرید جس جس عضو کی تابعداری نہ کرے گا مرید کا وہ عضو معطل ہو جائے گا۔ پس وہ تابعداری پوری نہ ہوگی، اس حال میں مرید کے لئے اندیشہ اور ڈر ہے، پس حفاظتِ الٰہیہ اسی کے شاملِ حال ہوگی، جو جزو کل میں اتباعِ شیخ کرے گا اور مرید کو جو کچھ حاصل ہوگا وہ اتباعِ شیخ ہی سے حاصل ہوگا

آدابِ شیخ

مرید کو چاہیے کہ اپنے شیخ کی خدمت میں باوضو رہے، شیخ کی جانب سے جو کچھ ارشاد ہوا اسے گوش و ہوش کے ساتھ سنے اور عمل کرے۔ حجرِ اسود، اور بیت اللہ شریف اور پیر و مرشد کے جسم کو ایک ہاتھ سے نہ چھونا چاہیے بلکہ دونوں ہاتھوں سے چھونا چاہیے۔ قرآن شریف اور بیت اللہ شریف اور پیر و مرشد کی طرف پیٹھ کرنا منع ہے۔

چار چیزیں ایسی ہیں کہ ان کو کھڑے ہو کر تعظیماً پینا چاہیے:

۱۔ آبِ زمزم

۲۔ سبیل کا پانی

۳۔ آبِ بقیۂ وضو

۴۔ اور پیر و مرشد کی عطا کی ہوئی سیال (رقیق) چیز، مثل پانی شربت وغیرہ۔

۷۸۶

صلی اللہ علیک یا محمد نور اللہ ۔ صلی اللہ علیک یا محمد نور اللہ ۔ صلی اللہ علیک یا محمد نور اللہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

تاریخ ہادی الاکمل باد

۱۳ ھ ۶۰

سلطان العاشقین الحاج صوفی محمد عنایت حسن شاہ قدس سرہ العزیز
قادری، چشتی، ابوالعلائی جہانگیری

مظہرِ حق شانِ ختم المرسلین ۔ درمیانِ اولیاء مسند نشیں!
نیرِ برجِ شریعت شاہِ دیں ۔ گوہرِ درجِ طریقت مہ جبیں!
سرگروہِ عابدیں و عارفیں ۔ محرمِ اسرارِ ربّ العالمیں!
قبلۂ حاجات در دنیا و دیں ۔ دستگیرِ ہر دو عالم بالیقیں!
از رخِ انور منور شد جہاں ۔ پرتوِ نورِ خدا تا ہو مبیں!
زینتِ بزمِ شہنشاہِ رضا ۔ نکہتِ بستانِ فخر العارفیں!

از فلک در دل ندا آمد کہ رفت!
جانبِ حق قطبِ عالم فخرِ دیں

۱۳ ھ ۶۰

تاریخ وصال: ۴ شوال المکرم بروز یکشنبہ سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۱ء

درگاہ عنایتی
راحتی
بھینسوڑی شریف
ضلع رامپور